سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السیر

سیرۃ حلبیہ اردو

مع اضافات

۵
جلد سوئم
نصف اول

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۵۲۳ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

کر لینے کے بعد بھی اس انصاری قاتل کو قتل کر دیا۔ اس حرکت کے بعد یہ مرتد ہو گیا اور بھاگ کر مکے چلا گیا تھا جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔

غرض اب آنحضرت ﷺ کے حکم پر اس کو اس کے چچازاد بھائی نمیلہ ابن عبداللہ لیثی نے قتل کیا۔ جس کا واقعہ یوں ہوا کہ فتح مکہ کے موقعہ پر حضرت نمیلہ کو اطلاع ملی کہ ایک جگہ مقیس سردار ان قریش کی ایک جماعت کے ساتھ بیٹھا ہوا شراب پی رہا ہے۔ حضرت نمیلہ فوراً وہاں پہنچے اور مقیس کی گردن مار دی یہ واقع بنی جمح کی چوپال میں پیش آیا (یعنی یہ لوگ اس وقت بنی جمح کے چوپال میں بیٹھے شراب نوشی کر رہے تھے جب نمیلہ نے جا کر مقیس کو قتل کیا) ایک قول ہے کہ مقیس اس وقت قتل کیا گیا جبکہ وہ بیت اللہ کا پردہ پکڑے ہوئے کھڑا تھا۔

ہبار کی زینبؓ بنت نبی ﷺ کے ساتھ زیادتی...... اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے ہبار اسود کے قتل کا حکم دیا تھا مگر پھر یہ (قتل نہیں کئے گئے بلکہ) مسلمان ہو گئے تھے۔ ان کے متعلق اس حکم کا سبب یہ ہوا تھا کہ آنحضرت ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کو جب ان کے شوہر ابوالعاص نے مدینے بھیجا تو ہبار نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی اور ان کو پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ ساتھ ہی انہوں نے ان کے اونٹ کے پہلو میں کچو کہ دیا ایک روایت میں ہے کہ۔ انہوں نے اونٹ کے پہلو میں نیزہ مارا۔ جس کے نتیجہ میں حضرت زینبؓ اونٹ پر سے نیچے پتھروں پر گریں۔

زینب کی وفات اور ہبار کو جلانے کا حکم...... حضرت زینبؓ اس وقت حاملہ تھیں اس طرح گرنے کے نتیجہ میں ان کا حمل ضائع گیا اور خون جاری ہو گیا۔ اس کے بعد یہی واقعہ ان کا مرض موت ثابت ہوا یہاں تک کہ آخر اسی تکلیف میں ان کی وفات ہو گئی جیسا کہ اس واقعہ کی تفصیل گذشتہ ابواب میں گزر چکی ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا۔

"اگر تمہیں کہیں ہبار مل جائے تو اس کو پکڑ کر آگ میں جلا دو۔!"

حکم میں ترمیم اور قتل کا امر...... مگر پھر اس کے بعد آپ نے صحابہ سے فرمایا۔

"آگ کا عذاب اس کو جہنم کا پروردگار خود ہی دے گا۔ تمہیں اگر وہ ہاتھ لگ جائے تو اس کے ہاتھ پیر کاٹنے کے بعد اس کو قتل کر دو۔!"

مگر فتح مکہ کے موقعہ پر ہبار صحابہ کے ہاتھ نہیں آسکے۔ بعد میں وہ مسلمان ہو گئے تھے۔

ہبار کا اسلام اور صحابہ کے ہاتھوں تذلیل...... اور بہت پختہ اور سچے مسلمان بنے۔ کہا جاتا ہے کہ اس واقعہ کے بعد جب وہ مسلمان ہو گئے اور ہجرت کر کے مدینے پہنچے تو لوگوں نے ان کو گالیاں دینی شروع کیں۔ اس پر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا۔

"اب تمہیں جو شخص بھی گالیاں دے تم بھی اس کو گالیاں دو۔!"

چنانچہ اس کے بعد لوگوں نے ان کے خلاف اپنی زبانیں روک لیں۔ اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہبار مدینے جانے سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ۔ پھر جب آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے بعد واپس مدینے تشریف لے آئے تو ہبار آپ کے پاس آئے اور بلند آواز کے ساتھ کہنے لگے۔

اے محمد ﷺ! میں اسلام کا اقرار کرنے والے کی حیثیت سے آیا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا